(2016)

سوال نمبر ۲: نماز کا مفہوم اور اس کی مختلف انواع لکھئے۔ نیز اس کی روحانی، اخلاقی اور سماجی اثرات بیان کیجئے۔

نماز کا مفہوم:

نماز اسلام کا دوسرا ستون ہے۔ اسلام میں نماز کو جو اہمیت دی گئی ہے وہ کسی دوسرے عمل کو نہیں دی گئی قرآن مجید میں صلوٰۃ قائم کرنے کا حکم بار بار آیا ہے۔ اردو اور فارسی میں صلوٰۃ کیلئے لفظ نماز استعمال کیا جاتا ہے۔ نماز کے لغوی معنی دعا، مغفرت اور رحمت کے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں اس سے مراد اللہ تعالیٰ کی طرف بڑھنا، دعا کرنا اور قرب حاصل کرنا ہے اور ان عوامل کا حصول ہی انسان کو اللہ تعالیٰ کے تابع بنا دیتا ہے۔

نماز کی اہمیت قرآن و حدیث کی روشنی میں:

پانچ وقت کی نماز ہر عاقل اور بالغ مسلمان پر فرض ہے نماز پہلی تمام امتوں پر بھی فرض رہی ہے۔ قرآن و حدیث اقامت صلوٰۃ کی سخت تاکید کی گئی ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

حافظوا علی الصلوٰت۔ (2 : 45)

ترجمہ: تم ہر نمازوں کی نگہداشت کرو۔

اہل جنت دوزخ والوں سے پوچھیں گے کہ تمہیں کیا چیز دوزخ میں لے آئی تو وہ دوزخ میں پھینکے جانے کی ایک وجہ یہ بتائیں گے

قالو لم نک من المصلین (المدثر 43)

ترجمہ: "ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے"

نماز پڑھنے کی وجہ سے انسان شیطان اور نفس کے شر سے محفوظ رہتا ہے. شیطان اور نفس دونوں بے حیائی اور برائی کا حکم دیتے ہیں۔ اس حوالے سے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

إِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ (العنکبوت ۴۵)

ترجمہ: "بے شک نماز بے حیائی اور برائی کی باتوں سے روکتی ہے۔"

نماز اور صبر مدد الٰہی کو حاصل کرنے کا ذریعہ ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصَّابِرِينَ۔ 2:153

ترجمہ: "اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد چاہو، بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔"

نماز کی مختلف انواع

نماز کو چار انواع میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

(۱) فرض:

فرض نمازوں کو فرض عین اور فرض کفایہ میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ فرض عین کو انفرادی فریضہ سمجھا جاتا ہے جس کی ادائیگی میں غفلت یا کوتاہی کا ذمہ دار ہر انسان خود ہی ہوگا۔ جبکہ فرض کفایہ کو مسلم معاشرہ پر لازمی فریضہ تصور کیا جاتا ہے۔

a) فرض نماز خمسہ:

نماز خمسہ میں پانچ نمازیں موجود ہیں جن میں فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء شامل ہیں۔

b) نماز جمعہ:-

یہ نماز جمعہ کے دن باجماعت پڑھی جانے والی نماز ہے جو کہ نماز ظہر کی جگہ ادا کی جاتی ہے۔ یہ جماعت کی صورت میں ادا کرنا مردوں پر لازم ہے۔ نماز جمعہ میں خطبہ بھی سننا ہے جو خطیب دو رکعات نماز سے پہلے دیتا ہے کیونکہ خطبہ کے بغیر نماز جمعہ نہیں ہوتی۔

c) نمازِ جنازہ: نمازِ جنازہ میں شرکت کرنا فرضِ کفایہ ہے۔

(2) واجب نمازیں:

اختلاف کے مطابق درج ذیل نمازوں کو واجب کہا جاتا ہے جبکہ دوسرے فقہ کے لوگ اس کو سنت سمجھتے ہیں

(1) نماز وتر

نماز وتر عشاء کے بعد پڑھی جاتی ہے۔ کچھ مسلمان اس کو واجب سمجھتے ہیں جبکہ دوسرے اسے سنت سمجھتے ہیں اور یہ فقہ کے مختلف مکاتب فکر کے مطابق ایک سے لے کر گیارہ تک کی کسی بھی طاق تعداد پر مشتمل ہو سکتی ہے تاہم نماز وتر میں عام طور پر تین رکعات پڑھی جاتی ہیں

(2) نماز عیدین:

عید کی نماز عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن ادا کی جاتی ہے۔

(3) سنت نمازیں:-

سنت وہ نمازیں ہیں جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ادا کیں ان کی دو اقسام ہیں "سنت مؤکدہ" کہلاتے ہیں جو آپ مستقل طور پر ادا کرتے تھے جس کو ترک کرنا حنفی مسلک کے مطابق باعث گناہ ہے دوم: غیر مؤکدہ: یہ وہ اعمال ہیں جو آپ مستقل طور پر ادا نہیں کرتے تھے

(4) نماز تراویح:-

نماز تراویح صرف ماہ رمضان میں ادا کی جاتی ہے یہ نماز انفرادی طور پر یا باجماعت گھر میں، مسجد میں یا کسی بھی جگہ ادا کی جا سکتی ہے۔

(5) نوافل نمازیں:-

نوافل نمازیں اختیاری اور رضاکارانہ ہیں اور انہیں جو کوئی بھی جب بھی چاہے جتنا بھی چاہے پڑھ سکتا ہے۔ نوافل قرب الٰہی کا ذریعہ ہیں۔ نفل نمازوں کیلئے بہت ساری مخصوص شرائط اور حالات ہیں۔

نماز کے روحانی اثرات

نماز کے بہت سارے روحانی اثرات ہیں جن میں۔

(1) روح کی پاکیزگی:

نماز کا اخلاقی اثر یہ ہے کہ نماز واعظ کی طرح آگاہ کرتی ہے۔ بندہ جذبات کے غلبے اور خواہشات کے ہجوم میں یہ حقیقت فراموش نہ کر بیٹھے کہ اسے ایک دن اللہ کی بارگاہ میں پیش ہونا ہے۔ جو لوگ نماز اور اس کے آداب و شرائط کے ساتھ ادا کرتے ہیں خواہ خلوت کی نماز ہو یا جلوت کی، ان کی نماز اپنے ظاہر اور باطن دونوں سے، ان حقائق کی یاد دہانی کراتی رہتی ہے جن کی یاد دہانی زندگی کو صحیح نہج شاہ راہ پر قائم کرنے کیلئے ضروری ہے۔ انسان کو روحانی غذا بذریعہ نماز ملتی ہے۔ نماز کے ذریعے انسان بلا ناغہ دن میں پانچ مرتبہ اپنے رب کے حضور جھک جاتا ہے۔

(2) اللہ تعالیٰ سے قربت:

نماز کے ساتھ انسان کا اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق استوار ہوتا ہے۔ وہ پانچ وقت اللہ تعالیٰ کے حضور میں عبادت کرتے، قرآن پاک پڑھتے اور دعا کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہوتا ہے۔ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے:

إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا صَلَّى يُنَاجِي رَبَّهُ

یقیناً تم میں سے کوئی شخص جب نماز پڑھتا ہے تو گویا وہ اپنے رب سے چپکے چپکے باتیں کرتا ہے۔

(3) صبر کا سبق:

نماز اللہ تعالیٰ کی رحمت کو اپنی طرف متوجہ کرنے کا سب سے مؤثر ذریعہ ہے۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ کی سیرت کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے "کہ آپ ﷺ کو جب کوئی اہم معاملہ درپیش آتا تو آپ ﷺ نماز کیلئے کھڑے ہو جاتے"۔ نبی کریم ﷺ کو بھی مخالفین کی طرف سے اذیتوں کے مقابلے میں صبر و استقامت

کی تلقین کی گئی
وہ جو کچھ یہ کہتے ہیں اس پر صبر کرو اور اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہو سورج کے نکلنے اور غروب ہونے سے پہلے اور رات میں بھی اس کی تسبیح کرو اور سجود کے سر بسجود ہو جانے کے بعد بھی۔

غزوۂ بدر اور غزوۂ احزاب کے معرکوں میں مسلمان اپنے دشمنوں کے مقابلے میں صف آرا ہوئے تو آپ ﷺ نے نماز کا ہی سہارا لیا اور اسی کے ذریعے اپنے پروردگار کی مدد چاہی
بقول اقبال

یہ بدل کے بھیس پھر آتے ہیں ہر زمانے میں
اگرچہ پیر ہے آدم جواں ہیں لات و منات

یہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

(4) نماز کا دل و دماغ کا سکون:
نماز پڑھنے سے انسان اپنا تزکیۂ نفس کرتا ہے اسے دل اور دماغ کا سکون اللہ کی یاد سے میسر ہوتا ہے اور اس کا اللہ پر یقین پختہ ہوتا ہے۔

(5) کردار سازی:
نماز انسان کی کردار سازی کرتی ہے۔ نماز گناہوں کو مٹاتی ہے۔ چنانچہ ارشاد ہے:

وَأَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ اللَّيْلِ ۚ إِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ
(ھود ۱۱۴)

ترجمہ اور نماز کا اہتمام کرو دن کے دونوں سروں پر اور رات کے کچھ حصے میں بھی۔ اس میں شبہ نہیں کہ

نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں۔ یہ ایک یاد دہانی ہے ان کے لیے جو یاد دہانی حاصل کرنے والے ہیں۔

اس حوالے سے ارشاد رسول ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "یہ بتاؤ کہ اگر تم میں سے کسی کے دروازے پر ایک نہر ہو جس میں وہ روزانہ پانچ مرتبہ نہائے تو کیا اس کے جسم پر میل نام کی کوئی چیز باقی رہ جائے گی؟ لوگوں نے عرض کیا "اس صورت میں تو یقیناً میل کا کوئی شائبہ باقی نہ رہے گا" آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ پانچ نمازوں کی مثال ہے اللہ ان کے ذریعے بالکل اسی طرح گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔"

نماز کے سماجی اثرات:

(1) باہمی دکھ درد اور خوشیوں میں شریک:

نماز کا فائدہ یہ ہے کہ نمازی ایک دوسرے کے حالات سے واقف ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کے دکھ درد اور خوشیوں میں شریک ہوتے ہیں اور مشکل میں پھنسے ہوئے نمازی مسائل کو حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

(2) باہمی مساوات کا حل:

جب نمازی کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہوتے ہیں تو امیر غریب، اعلیٰ و ادنیٰ، جوان و ضعیف اور حاکم و محکوم کی تمیز ختم ہو جاتی ہے اور اسی طرح کوئی شخص خواہ کسی بھی حال میں ہو دوسروں سے کسی طور پر بھی کم نہیں سمجھتا۔

(3) اطاعت امیر کا تصور:

نماز کی ادائیگی سے انسان کے دل میں اطاعت امیر کا عنصر نمایاں طور پر نظر آتا ہے اور وہ ادب و آداب سے آشنا ہوتا ہے اور اس عمل سے نہ صرف مساوات کا سبق ملتا ہے بلکہ دوسروں کے سامنے اسلام کی اجتماعی شان کا اظہار ہوتا ہے۔